بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

تذکرۃ الاولیاء

حضرت شیخ فریدالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سنو! بے شک

اولیاءاللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

تذکرۃ الاولیاءؒ

حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

کی شہرۂ آفاق تصنیف کا اردو ترجمہ

الفاروق بک فاؤنڈیشن لاہور

نام کتاب	----------	تذکرۃ الاولیاء
ناشر	----------	الفاروق بک فاؤنڈیشن
تعداد	----------	ایک ہزار
سال اشاعت	----------	مئی 1997ء
طابع	----------	اے این اے پرنٹرز
قیمت	----------	۱۰۵ روپے

ملنے کا پتہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا گنج بخش روڈ لاہور۔ فون : 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاہور۔ فون : 7225085-7247350

فہرست

متواتر کئی رات بیدار رہ کر یہ جملہ دہراتے رہے کہ اے اللہ! خواہ مجھ کو عذاب میں مبتلا کر یا معاف فرما دے ہر حال میں تو میرا دوست ہے۔ ایک مرتبہ خواب میں ایک حور کو یہ کہتے دیکھا کہ اے عتبہ! میں تم پر فریفتہ ہو گئی ہوں اور میری خواہش ہے کہ تم کبھی ایسا کام نہ کرنا جو ہماری جدائی کی شکل میں نمودار ہو۔ فرمایا کہ میں تو دنیا کو طلاق دے چکا اور تجھ سے وصال کے وقت کبھی دنیا کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھوں گا۔

کرامت: ایک مرتبہ کسی نے عرض کیا کہ مجھ سے بہت سے لوگ آپ کا حال دریافت کرتے ہیں اگر اپنی کوئی کرامت دکھا دیں تو بہتر ہے۔ آپ نے پوچھا کہ بتا کیا طلب ہے؟ اس نے عرض کیا کہ تازہ کھجور کی خواہش ہے حالانکہ وہ کھجور کی فصل نہیں تھی۔ آپ نے فرمایا یہ لے اور ایک تازہ کھجور سے بھری ہوئی تھیلی اس کو دے دی۔

سفر آخرت: ایک دن حضرت سماک اور حضرت ذوالنورین حضرت رابعہ بصری کے یہاں تشریف فرما تھے حضرت عتبہ نیا لباس زیب تن کئے اکڑتے ہوئے پہنچے تو حضرت سماک نے پوچھا کہ یہ آج کیسی چال چل رہے ہو؟ فرمایا کہ میرا نام غلام جبار ہے اس لئے اکڑ کر چل رہا ہوں اور یہ کہتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑے اور جب لوگوں نے پاس جا کر دیکھا تو آپ مردہ تھے۔ اس کے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا کہ نصف چہرہ سیاہ پڑ گیا ہے اور آپ سے جب اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ ایک مرتبہ دور طالب علمی میں بڑے داڑھی مونچھوں والے ایک خوبصورت لڑکے کو غور سے دیکھا تھا چنانچہ جب مرنے کے بعد مجھے جنت کی جانب لے جایا جا رہا تھا تو جہنم سے گزرتے ہوئے ایک سانپ نے میرے رخسار پر کاٹتے ہوئے کہا کہ بس ایک نظر دیکھنے کی ہی سزا ہے۔ اور اگر کبھی تو اس لڑکے کو زیادہ توجہ سے دیکھتا تو میں بھی تجھے زیادہ اذیت پہنچاتا۔

باب۔ ۹

حضرت رابعہ بصری رحمتہ اللہ علیہا کے حالات و مناقب

تعارف: آپ خاصان خداوندی، اور پردہ نشینوں کی مخدومہ، سوختہ عشق، قرب الٰہی کی شیفتہ اور پاکیزگی میں مریم ثانی تھیں اگر معترض یہ کہے کہ مردوں کے تذکرے میں عورت کا ذکر کیوں کیا گیا تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ حضور اکرم ؐ نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ صورت کے بجائے قلب کو دیکھتا ہے" اسی لئے روز محشر تمام محاسبہ صورت کے بجائے نیت پر ہو گا، لہٰذا جو عورت ریاضت و عبادت میں مردوں کے مماثل ہو اس کو بھی مردوں ہی کی صف میں شمار کرنا چاہئے اس لئے کہ جب یوم حساب میں مردوں کو پکارا جائے گا تو سب سے

قبل مریمؑ آگے بڑھیں گی۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ اگر رابعہ بصری حضرت حسن بصری کی مجالس میں شرکت نہ کرتیں تو شاید آپ کے تذکرے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ لیکن اس کتاب میں جن بزرگوں کے حالات بیان کئے گئے ہیں وہ بطور توحید کے بیان کئے گئے جس میں من و تو کا کوئی امتیاز باقی نہیں رہتا۔ اور بو علی فارمدی کے اس قول کے مطابق مرد و زن میں فرق کرنا بے سود ہے کہ نبوت عین عزت و رفعت ہے اس میں چھوٹے بڑے کا کوئی امتیا نہیں، اسی طرح ولایت کے مراتب بھی ہیں جن میں مرد و زن کا امتیاز نہیں ہوتا اور چونکہ رابعہ بصری باعتبار ریاضت و معرفت میں ممتاز زمانہ تھیں اس لئے تمام اہل اللہ کی نظر میں معتبر اور ذی عزت تصور کی جاتی تھیں اور آپ کے احوال اہل دل حضرات کے لئے زبردست حجت کا درجہ رکھتے ہیں۔

پیدائش و وجہ تسمیہ۔ ولادت کی شب میں آپ کے والد کے یہاں نہ تو اتنا تیل تھا جس سے ناف کی مالش کی جاتی اور نہ اتنا کپڑا تھا جس میں آپ کو لپیٹا جا سکتا۔ حتیٰ کہ بدحالی کا یہ عالم تھا کہ گھر میں چراغ تک نہ تھا اور چونکہ آپ اپنی تین بہنوں کے بعد تولد ہوئیں اسی مناسبت سے آپ کا نام رابعہ رکھا گیا اور جب آپ کی والدہ نے والد سے کہا کہ پڑوس میں سے تھوڑا سا تیل مانگ لاؤ تاکہ گھر میں کچھ روشنی ہو جائے تو آپ نے شدید اصرار پر ہمسایہ کے دروازے پر صرف ہاتھ رکھ کر گھر میں آ کے کہہ دیا کہ وہ دروازہ نہیں کھولتا کیوں کہ آپ یہ عہد کر چکے تھے کہ خدا کے سوا کبھی کسی سے کچھ طلب نہ کروں گا۔ اسی پریشانی میں نیند آ گئی تو خواب میں حضور اکرمؐ کی زیارت ہوئی اور آپ نے تسلی و تشفی دیتے ہوئے فرمایا کہ تیری یہ بچی بہت ہی مقبولیت حاصل کرے گی اور اس کی شفاعت سے میری امت کے ایک ہزار افراد بخش دیئے جائیں گے۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ والئی بصرہ کے پاس ایک کاغذ پر تحریر کر کے لے جاؤ کہ تو ہر یوم ایک سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اور شب جمعہ میں چار سو مرتبہ لیکن آج جمعہ کی جو رات گزری ہے اس میں تو درود بھیجنا بھول گیا۔ لہٰذا بطور کفارہ حامل ہٰذا کو چار سو دینار دے دے والی صبح کو بیدار ہو کر آپ بہت روئے اور خط تحریر کر کے دربان کے ذریعہ والی بصرہ کے پاس بھیج دیا، اس نے مکتوب پڑھتے ہی حکم دیا کہ حضور اکرمؐ کی یاد آوری کے شکرانے میں دس ہزار درہم تو فقراء میں تقسیم کر دو اور چار سو دینار اس شخص کو دیدو، اس کے بعد والی بصرہ تعظیماً خود آپ سے ملاقات کرنے پہنچا اور عرض کیا کہ جب بھی آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہوا کرے مجھے مطلع فرما دیا کریں، چنانچہ انہوں نے چار سو دینار دے کر ضرورت کا تمام سامان خرید لیا۔

حالات۔ رابعہ بصری نے جب ہوش سنبھالا تو والد کا سہارا سر سے اٹھ گیا اور قحط سالی کی وجہ سے آپ کی تینوں بہنیں بھی آپ سے جدا ہو کر نہ جانے کہاں مقیم ہو گئیں، آپ بھی ایک طرف کو چل دیں اور ایک ظالم نے پکڑ کر زبردستی آپ کو اپنی کنیز بنا لیا، اور کچھ دنوں کے بعد بہت ہی قلیل رقم میں فروخت کر دیا، اور اس شخص نے